REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۲ | ۷ فتح ۱۳۲۷ھش | ۵ صفر ۱۳۶۸ھ | ۷ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت شدید کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو سر درد اور کمر درد کی تکلیف ہے احباب دُعا جاری رکھیں ۔

آج جناب احمد فائق صاحب دمشقی کے اعزاز میں صیغہ وکیل التبشیر کی طرف سے رتن باغ میں عصرانہ دیا گیا ۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دیگر معززین نے شمولیت فرمائی ۔

ٹیٹوال اور پونچھ میں مجاہدین کی کامیابی

راولپنڈی ۶ دسمبر ۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ٹیٹوال میں ہندوستانی فوج کی مجاہدین سے سخت جھڑپ ہوئی ۔ جس کے نتیجہ میں ہندوستانی فوج پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئی ۔ ان کے متعدد سپاہی ہلاک اور بہت زخمی ہوئے ۔ ہندوستانی توپیں اس علاقہ میں شدید بمباری کر رہی ہیں ۔ پونچھ کے محاذ پر بھی مجاہدین نے ہندوستانی فوج کے ایک بہت بڑے حملے کو پسپا کر دیا ۔ جو ان کی اگلی چوکیوں پر کیا گیا تھا ۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے دوسرے محاذوں پر لڑائی ٹھنڈی پڑ گئی ہے ۔ البتہ گشتی سرگرمیوں کے متعلق اطلاعات موصول ہوئی ہیں ۔

نانکن سے ۷۰ میل دُور شدید لڑائی ہو رہی ہے

نانکن ۶ دسمبر ۔ نانکن سے ۷۰ میل دُور شمال مشرق میں شدید جنگ ہو رہی ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں نے مزید دس ہزار فوج اس محاذ پر بھیج دی ہے ۔ دوسری طرف سرکاری فوجوں کو بھی بڑی بھاری کمک پہنچ رہی ہے تاکہ وہ کمیونسٹوں کو دریائے یانگسی کے پار ہی رکھنے کی کوشش کریں ۔

بین المملکتی کانفرنس شروع ہو گئی

دہلی ۶ دسمبر ۔ آج دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی کانفرنس شروع ہو گئی ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ آج کے اجلاس میں متعدد سب کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی ۔ تاکہ وہ خاص خاص امور پر جداگانہ غور و فکر کر سکیں ۔ اخبار نویسوں کا کہنا ہے کہ آج کی کانفرنس میں تمام تقریریں دوستانہ انداز اور خوشگوار فضا میں ہوئیں ۔ پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد اور ہندوستانی وفد کی نمائندگی مسٹر راماسوامی آئینگر وزیر ریلوے کر رہے ہیں ۔

پاکستان کیلئے ہڑتالوں کا طریق سخت ضرر رساں ہے مسٹر منڈل کی تقریر

حیدرآباد سندھ ۶ دسمبر ۔ حکومت پاکستان کے محکمہ قانون اور لیبر کے وزیر مسٹر جوگندر ناتھ منڈل نے کارخانہ داروں کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں مزدوروں کی کمزوریوں سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھانا چاہیئے بلکہ جہاں تک ہو سکے انکی فلاح و بہبود کیلئے کوشش کرنی چاہیئے ۔

مزدوروں کو خطاب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مزدور پاکستان کو صنعتی ترقی دینا اپنا فرض سمجھیں اور اسکے پیش نظر کارخانہ داروں سے پورا پورا تعاون کریں ۔ اگر کسی مرحلہ پر دونوں میں کوئی نزاع پیدا ہو جائے تو ہڑتال نہ کریں یہ طریق پاکستان کے لئے سخت مضر ہے بلکہ اس نزاع کو حکومت اور ثالثی کے طریق پر سلجھانے کی کوشش کریں ۔

ڈاکٹر سوکارنو دہلی جائیں گے

کراچی ۶ دسمبر خبر آئی ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کے ڈاکٹر سوکارنو ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کی دعوت پر عنقریب دہلی وارد ہونگے ۔

اخبار نویسوں کی سالانہ کانفرنس

کراچی ۶ دسمبر ۔ پاکستان کے اخباروں کے ایڈیٹروں کی سالانہ کانفرنس ۱۹ دسمبر کو کراچی میں منعقد ہوگی ۔

اتحادی ثالث تل ابیب میں

تل ابیب ۶ دسمبر اتحادی ثالث ڈاکٹر بنچ یہودی زعماء سے گفت و شنید کرنے کے لئے تل ابیب پہنچ گئے ہیں ۔ وہ اس سے قبل شرق اردن میں شاہ عمان اور دوسرے عرب لیڈروں سے ملاقات کر چکے ہیں

برما کی آزادی کو شدید خطرہ

رنگون ۶ دسمبر برمی وزیر اعظم تھاکن نو نے ایک نشری تقریر میں کہا ہے کہ برما کی آزادی کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے اور ملک کے طول و عرض سے سخت تشویشناک خبریں موصول ہو رہی ہیں ۔

پیر نور المشائخ پشاور میں

پشاور ۶ دسمبر شور بازار کے پیر صاحب پیر نور المشائخ آج پشاور وارد ہوئے ۔ آپ نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے اسلام کی زرّیں تعلیم پر عمل کرنے اور اپنی قوتوں کو متحدہ صرف کرنے کی تلقین کی ۔ آپ سرکاری مہمان ہیں ۔ آج وزیر اعظم سرحد نے بھی آپ سے ملاقات کی ۔

سرحد میں انتخابی کمیٹی کا قیام

پشاور ۶ دسمبر ۔ سرحد مسلم لیگ کی تنظیمی کمیٹی کے صدر بادشاہ گل نے ایک انتخابی کمیٹی مقرر کی ہے ۔ جو صوبے میں لیگ کے انتخاب کے لئے مناسب انتظامات کرے گی ۔

سرحد کو ضرورت کے مطابق اناج مہیا کیا جائے گا

کراچی ۶ دسمبر ۔ پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار آج بذریعہ ٹرین پشاور وارد ہوئے آپ نے سرحد کابینہ اور دیگر اعلیٰ افسران سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے یقین دلایا ۔ کہ باہر سے آنے والی گندم سے صوبہ سرحد کو مناسب امداد دی جائے گی ۔ اور اس کی ضرورت کے مطابق اناج مہیا کیا جائیگا اور صوبہ سندھ اور خیر پور سے برآمد ہونے والے اناج سے بھی اسے حصہ دیا جائے گا ۔

شام میں نئی وزارت

دمشق ۶ دسمبر ۔ شامی صدر نے شام کے ایک سابق ... حسین کو ملک میں نئی وزارت بنانے کی دعوت دی ... نے اس دعوت کا جواب نہیں دیا وہ حال ہی میں سیاسیات ... ہوئے ہیں ۔

مسلم لیگ اور وزارت میں تعاون کے ساتھ ہی ہم کامیاب ہو سکتے ہیں

ایک دعوت کی تقریب پر میاں ممتاز دولتانہ کی تقریر

لاہور ۶ دسمبر ۔ آج چار بجے ملک نور الٰہی پروپرائٹر روزنامہ "احسان" نے سٹفلز میں میاں محمد ممتاز دولتانہ صدر مغربی پنجاب مسلم لیگ کے اعزاز میں دعوت دی جس میں مسلم لیگ کے سرکردہ لیڈروں ممتاز شہریوں اور اخبار نویسوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا ۔

اس موقعہ پر ملک نور الٰہی نے ایڈریس پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ۔ کہ صدارتی انتخاب کے موقع پر جو کشمکش اور مقابلہ کی صورت پیدا ہو گئی تھی ۔ اُسے اب بالکل ختم کر دیا جائے گا ۔ کیونکہ صدارت اور وزارت کے مخلصانہ تعاون کے ساتھ ہی صوبے کی اور مملکت پاکستان کی حقیقی خدمت کی جا سکتی ہے ۔

میاں ممتاز دولتانہ نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے اولاً احسان کی ملی خدمات کو سراہا اور کہا احسان کو بجا طور پر یہ فخر حاصل ہے کہ اس کے دفتر میں قائد اعظم نے بھی قدم رنجہ فرمایا تھا ۔

آپ نے کہا یہ بالکل درست ہے کہ اگر وزارت اور مسلم لیگ دونوں نے تعاون اور اشتراک کی رُوح کے ساتھ کام نہ کیا ۔ تو یہ امر نہ صرف لیگ بلکہ ساری قوم کے لئے سخت مضر ثابت ہوگا ۔ دونوں کے کاموں کے الگ الگ میدان ہیں ۔ آپ نے لیگ کے پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ہمیں شہری دفاع کو مضبوط بنانا ہے کشمیر کی جنگ آزادی میں پوری پوری مدد کرنی ہے ۔ آخر میں آپ نے اخبار نویسوں سے اپیل کی کہ وہ صدارتی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں انکی مدد کریں ۔ اور عوام کو بیدار کرنے اور انہیں آزاد قوم کی صلاحیتیں پیدا کرنے میں انکا ہاتھ بٹائیں کیونکہ عوام کیساتھ رابطہ رکھنے اور انہیں بیدار کئے بغیر ہم کامیاب نہیں ہو سکتے ۔

(سٹاف رپورٹر)

برطانوی دار العوام میں امور خارجہ پر بحث

مسٹر بیون مفصل رپورٹ پیش کرینگے

لندن ۶ دسمبر جمعرات اور جمعہ کو برطانوی دار العوام کا ایک خاص اجلاس منعقد ہو رہا ہے ۔ یہ اجلاس امور خارجہ پر مباحثہ کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون جرمنی فلسطین اور چین کی صورت حال کے متعلق ایک مفصل بیان دینگے ۔

حکومت ایران قرضہ لے گی ؟

واشنگٹن ۶ دسمبر واشنگٹن میں ایرانی سفارت کے تجارتی اتاشی مسٹر محمد غازی نے بتایا ہے کہ حکومت ایران ایکسپورٹ امپورٹ بنک سے قرضہ لینے کی کوشش کرے گی ۔

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی ۔ ... نیلا گنبد لاہور سے چھپوا کر ... لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسئلہ فلسطین کو بین الاقوامی عدالت کے سامنے پیش کرنے کی تجویز

ہندوستان کے رائے نہ دینے کی وجہ سے تجویز پاس نہ ہو سکی

پیرس ۶؍دسمبر۔ کل جب اس تحریک پر رائے لی گئی کہ مسئلہ فلسطین کو بین الاقوامی عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تو روسی محور سے الگ جس ایشیائی ملک نے اس تحریک میں رائے دینے سے احتراز کیا وہ ہندوستان تھا۔ اس کی وجہ سے یہ قرارداد تقریباً ناکام ہو گئی۔ اس تحریک کی حمایت اور مخالفت میں برابر برابر رائیں آئیں۔ اس سال یہ تیسرا اس قسم کا واقعہ ہے ۲۰ ووٹ اس کی حمایت میں آئے اور ۲۱ ہی اس کی مخالفت میں۔ ۱۴ ممبروں نے رائے نہیں دی۔ اور ۱۲ ممبر غیر حاضر تھے۔ اور یہ خیال درست ہے کہ جو ممبر غیر حاضر تھے انہیں اس تحریک کے حق میں رائے نہ دینے کی ترغیب دی جا سکتی تھی لیکن وہ ممبر اس تحریک کے خلاف رائے دینے کے لئے تیار نہیں تھے۔ اور نہ ہی ووٹ دینے سے پرہیز کرنا چاہتے تھے۔ ووٹ حسب ذیل طور پر ہوئی۔

حامی:۔ افغانستان، بلجیم۔ بولیویا۔ برازیل برما۔ چین۔ کیوبا۔ مصر۔ السویڈر۔ ایتھوپیا۔ یونان۔ ایران۔ عراق۔ لبنان۔ پاکستان۔ پیرو سعودی عربیہ۔ سیام۔ شام۔ ترکی۔ یمن۔

مخالف:۔ آسٹریلیا۔ بائیلوروس۔ کناڈا۔ کولمبیا کوسٹاریکا۔ زیکوسلاویکیا۔ ڈنمارک۔ فرانس گوئٹے مالا۔ آئس لینڈ۔ ہیڈرلینڈ۔ نیوزی لینڈ۔ ناروے پولینڈ۔ سویڈن۔ یوکرین۔ جنوبی افریقہ۔ سوویت امریکہ۔ وینیزویلا۔ یوگوسلاویہ۔

رائے نہ دینے والے:۔ برطانیہ۔ ڈومینیکا پبلیکا۔ ایکویڈر۔ ہندوستان۔

غیر حاضر:۔ ارجنٹائنا۔ چلی۔ ہیٹی۔ ہانڈورا لیبریا۔ لکسمبرگ۔ میکسیکو۔ نکارگوا۔ پناما۔ پیراگوئے۔ فلپائن اور یوراگوئے۔

یہ بات ظاہر ہے کہ اگر برطانیہ یا ہندوستان رائے دینے سے احتراز کرنے کے بجائے تحریک کی حمایت میں رائے دیدیتا تو قرارداد ایک ووٹ سے منظور ہو جاتی۔ جبکہ برطانیہ نے رائے نہ دیکر امریکہ اور دولت مشترکہ کے ممالک سے علیحدگی اختیار کی۔ ہندوستان نے اس کے بالکل مخالف طرز عمل اختیار کیا۔ اس نے رائے نہ دینے کے لئے عربوں سے علیحدگی اختیار کی۔

بنچ کی شاہ عبداللہ سے اہم ملاقات

عربوں اور یہودیوں میں مفاہمت کرانے کی آخری کوشش

قاہرہ ۶؍دسمبر۔ فلسطین میں اقوام متحدہ کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ آج شاہ عبداللہ سے ایک اہم ملاقات کر رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ دوسرے عرب اور یہودی لیڈروں سے گفت و شنید کر چکے ہیں۔ کل انہوں نے مصری وزیر اعظم نقراشی پاشا سے دوبارہ ملاقات کی۔ بعد میں بیان کیا گیا کہ اس ملاقات کا تعلق نجب کی صورت حال۔ فلسطین میں عارضی صلح کے امکان اور پناہ گزینوں کے مسائل تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر رالف بنچ اپنے فرائض کا چارج مفاہمتی کمیشن کو دینے سے قبل یہودیوں اور عربوں کو ۴؍نومبر کی قرارداد پر راضی کرنے کی آخری کوشش کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر بنچ نے ظاہر کیا ہے کہ اگر یہودیوں نے نئی حکم پر عمل نہ کیا تو وہ اس معاملہ کو مجلس تحفظ کے سامنے پیش کر دیں گے۔ (اسٹار)

قاہرہ اور سکندریہ کی یونیورسٹیاں غیر معین عرصہ کیلئے بند کر دی گئیں

قاہرہ ۶؍دسمبر۔ سوڈان کے حالیہ حادثہ اور فلسطین کے تازہ ترین حالات کے بعد ہفتہ کے روز یہاں جو سخت ہنگامے ہوئے تھے انہیں دبانے کی کوشش کرتے ہوئے قاہرہ پولیس کے کمانڈر سلیم ذکی بے ایک دستی بم سے ہلاک ہو گئے۔ ستر مزید افراد ہلاک یا مجروح ہوئے۔ مکمل اطلاعات کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ قاہرہ اور سکندریہ کی یونیورسٹیاں غیر معین مدت کے لئے بند کر دی گئی ہیں۔ کل ثانوی سکولوں کے طلباء نے کل ہڑتال کر دی۔ وزیر اعظم نقراشی پاشا نے پولیس کمانڈر کی نعش کا معائنہ کیا۔ (اسٹار)

ہانگ کانگ کی قسمت کا فیصلہ

لنڈن ۶؍دسمبر۔ اگرچہ اب تک متضاد اطلاعات موصول ہوتی رہی ہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ اس وقت جنگ میں فوجیں ہیدرقو میں جمع کر لڑ رہی ہیں۔ امید ہے یہ لڑائی ہانگ کانگ کی قسمت کا فیصلہ کر دے گی۔ (اسٹار)

بلوچستان کا نیا کمشنر

کوئٹہ ۶؍دسمبر یہاں معلوم ہوا ہے کہ ۱۰؍دسمبر کو بروز جمعہ لفٹیننٹ کرنل آراین بیکن مسٹر اے آر خاں کی جگہ بلوچستان کے ریونیو اور جوڈیشنل کمشنر کے عہدہ کا چارج لے رہے ہیں۔ (اسٹار)

روس میں روئی کے کسانوں کی ہڑتال

لنڈن ۶؍دسمبر۔ اس سال روس میں روئی کی معمولی فصل ہونے کا امکان ہے۔ اس کا بڑا سبب یہ ہے کہ اگرچہ فصلیں اچھی ہوئی ہیں لیکن ازبکستان میں روئی پیدا کرنے والے کسانوں نے ستیہ گرہ قسم کا ایک طریقہ اختیار کر رکھا تھا۔ انہوں نے یہ طریقہ اس سال کے اوائل میں نافذ شدہ ایک زراعتی ٹیکس کے خلاف احتجاج میں اختیار کیا ہے۔ فصل کو بچانے کے لئے فیکٹری کے مزدور اور دوسرے علاقے کے کسان وہاں پہنچ رہے ہیں۔ (اسٹار)

سیام میں کمیونسٹ خطرہ بڑھ گیا

بنکاک ۶؍دسمبر۔ چین میں کمیونسٹوں کی مزید فتوحات کی صورت میں سیام کے سرحدی علاقہ کو خطرہ لاحق ہے۔ اس پر بہت قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے برطانوی کمشنر جنرل مسٹر ملکم میکڈانلڈ اور سیام کے وزیر اعظم فیلڈ مارشل پی ال سونگرام کے درمیان حال ہی میں جو ملاقات ہوئی تھی اس میں یہ پہلو اور برما اور ملایا کی صورت حال پر گفت و شنید کی گئی تھی۔ اگرچہ چینی کمیونسٹ شمال اور وسطی چین میں بہت طاقتور ہیں۔ لیکن چین کے جنوبی صوبوں میں بھی ان کے رابطے قائم ہیں جہاں سے سیام چند میل کے فاصلہ پر ہے اور بیچ میں بڑا بڑے وسیع جنگلات پڑتے ہیں۔ اگر کمیونسٹ سیام میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تو سیام کے شمال مشرقی صوبوں میں آباد کمبوڈیا اور لاؤس کے باشندے ان کا خیر مقدم کریں گے کیونکہ وہ آزادی کے طلبگار ہیں۔ مسٹر میکڈانلڈ کی آمد سے یہ یقین پیدا ہو گیا ہے کہ سیام اور برطانیہ کے درمیان کمیونسٹوں کی بغاوتوں اور باغیوں کی سرکوبی کے لئے اور زیادہ تعاون درکار ہوگا۔ (اسٹار)

تحریک جدید کا ایک اشد ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں جو مخلص احباب اپنا چندہ ۱۷½ فی صدی سے لے کر ۳۳ فیصدی تک ادا کر رہے ہیں۔ ان کی اطلاع اور عمل کے لئے عین موقعہ پر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا اپنا فرض ہے کہ وہ اپنے چندے کی رقم دینے مقامی محصل یا محاسب کو ادا کرتے وقت لکھوائیں کہ اس میں تحریک جدید کا اس قدر روپیہ ہے۔ اگر وہ اپنے اس فرض کو ادا کریں گے تو تحریک جدید کو ان کے وعدے میں کوئی رقم وصول نہ ہوگی۔ پس ہر چندے کا روپیہ دینے والے کا فرض ہے کہ وہ چندہ دیتے وقت تحریک جدید کے چندے کی بھی تخصیص کر دے۔ چونکہ تحریک جدید کا نیا سال شروع ہونے والا ہے اور دسمبر سے نیا سال شروع ہو جاتا ہے اس لئے انہیں چاہئے کہ تحریک جدید کی رقم الگ لکھوا کر رسید حاصل کرتے جائیں۔ تا ان کا وعدہ ساتھ کے ساتھ ماہوار ادا ہوتا رہے۔ کئی دوست ہیں جنہوں نے اس سال میں ۱۷½ سے ۳۳ فیصدی تک چندہ تو ادا کیا ہے مگر کسی غلط فہمی کی بنا پر تحریک جدید کی رقم کی تخصیص نہ کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ باوجود سال ختم ہو جانے کے ان کے وعدے میں کچھ بھی وصول نہیں ہوا۔ حالانکہ دفتر وکیل المال تحریک جدید دوران سال میں توجہ دلاتا رہا۔ اب آخری وقت میں ان کو دقت پیش آ رہی ہے۔ پس نئے سال کے شروع ہونے پر ان کو یاد دلایا جاتا ہے کہ آئندہ اس غلطی سے بچ جائیں اور جب وہ ۱۷½ سے ۳۳ فیصدی کوئی رقم ادا کریں اس میں تحریک جدید کا چندہ بتائیں کہ اس قدر ہے تا ساتھ کے ساتھ تحریک جدید کو ان کا چندہ وصول ہوتا رہے۔

وکیل المال تحریک جدید

یونانی بچے گھر سے بے گھر

لنڈن ۶؍دسمبر۔ صلیب احمر سوسائیٹیوں کی لیگ نے جس کا ہیڈ کوارٹر جنیوا میں ہے یہ انکشاف کیا ہے کہ یونان کی ہمسایہ روس کی آلہ کار حکومتوں نے یونان کے چوبیس ہزار بچوں کو روک رکھا ہے۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل

۱۷ دسمبر ۱۹۴۸ء

امریکہ میں طلاق

متداول اناجیل میں حضرت عیسٰے علیہ السلام کی طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا ہے کہ سوائے بدچلنی کے طلاق دینا جائز نہیں۔ اور جو شخص اپنی بیوی کو اس کے علاوہ کسی اور وجہ سے طلاق دیتا ہے۔ اور کسی اور سے نکاح کر لیتا ہے۔ تو وہ بھی اور مطلقہ بھی کسی دوسرے سے نکاح کرنے پر گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ بظاہر یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام نے یہ حکم دیا تھا یا نہیں کیونکہ متداول اناجیل کا محرف ہونا ثابت ہے۔ اور یہ بھی ثابت شدہ امر ہے۔ کہ یہ اناجیل حضرت عیسٰے علیہ السلام کے واقعہ صلیب سے بہت بعد لکھی گئیں۔ اور پولوس رسول کی مسیحیت کے نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہیں۔ جس نے اسکو رومن خیالات کے سانچے میں ڈھال دیا تھا۔

تمام مذاہب میں رشتہ ازدواج ایک مقدس رشتہ خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن صحیح مذہب میں لوگوں نے اپنی رسومات اور خیالات شامل کرکے دوسری باتوں کی طرح اس مسئلہ میں بھی غلو اور مبالغہ کی راہ اختیار کی ہے۔ اور اس طرح فطرت کے اصولوں سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ قرآن کریم کے نزول سے پہلے چونکہ الٰہی تعلیم کو محفوظ کر لینے کے یقینی طریقے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اس لئے انبیاء علیہ السلام کی تعلیم کے تبدیل اور محرف ہو جانے کا بڑا امکان تھا۔ عموماً تمام بت پرستانہ مذاہب میں طلاق کو قطعاً ناجائز سمجھا گیا ہے۔ اور اس وجہ سے قرین قیاس ہے کہ پولوس نے حضرت عیسٰے علیہ السلام کی صحیح تعلیم کو رومیوں کی بت پرستانہ رسم و رواج کے مطابق تبدیل کیا ہوگا۔ تاکہ رومن ذہنیت اس پہلو سے عیسائیت پر معترض نہ ہو۔

موجودہ عیسائی مذہب کی بنیاد چونکہ متداول اناجیل پر ہے۔ اور چونکہ ان اناجیل میں طلاق کے متعلق حضرت عیسٰے علیہ السلام کی طرف منسوب شدہ مذکورہ بالا قول موجود ہے۔ اس لئے عیسائیوں میں طلاق کا مسئلہ نہایت پیچیدہ بن گیا ہے

تمام عیسائی ممالک میں طلاق کے متعلق حکومتوں نے جو قوانین بنائے وہ متداول اناجیل کے زیر اثر بنائے گئے ہیں۔ چنانچہ ان ممالک میں کوئی خاوند اپنی بیوی کو طلاق نہیں دے سکتا۔ جب تک وہ عدالت میں یہ ثابت نہ کرے۔ کہ اس کی بیوی بدچلنی کی مرتکب ہوئی ہے۔ اسی طرح کوئی بیوی بھی بغیر خاوند کی بدچلنی ثابت کرنے کے طلاق کی حقدار نہیں ہے۔ ان نہایت ہی محدود اور سخت قوانین کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ بعض دوسرے اسباب رونما ہونے کی صورت میں جن کی وجہ سے خاوند اور بیوی کا یہ رشتہ قائم رہنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ان ممالک میں حیلہ سازی کے کئی ایک طریقے رائج ہو گئے۔ دائمی علیحدگی کا طریقہ تو قانون کو بھی تسلیم کرنا پڑا۔ اس طرح بدچلنی جسکے انسداد کے لئے رشتۂ ازدواج کے استنے سخت قوانین بنائے گئے تھے بجائے کم ہونے کے زیادہ ہوگئی۔ کیونکہ دائمی علیحدگی کا نتیجہ اکثر گناہ ہی نکلتا ہے۔ اس کا دوسرا تلخ پہلو یہ ہے کہ علیحدہ شدہ میاں بیوی کا رشتہ ازدواج قائم رہتا ہے۔ اور وہ قانوناً کسی دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں جب میاں بیوی جو نیک۔ اور پاک زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی زندگی نہایت مصیبت میں گذرتی ہے۔ اور جب تک ان میں سے ایک مر نہیں جاتا۔ دوسرا آزاد نہیں ہوتا۔ اور اسکو یہ تلخیاں طوعاً و کرہاً برداشت کرنی پڑتی ہیں۔

اب ان تلخیوں سے بچنے کے لئے بہت سے میاں بیوی جو نباہ نہیں کر سکتے باہم سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ اور عدالت کو دھوکہ دے کر طلاق کی ڈگریاں حاصل کر لیتے ہیں۔ ان حیلوں میں سے جو یہ لوگ اختیار کرتے ہیں۔ ایک یہ بھی ہے۔ کہ میاں یا بیوی برائے نام کسی متضاد جنس کے فرد کو مدعا علیہ بنا لیتے ہیں۔ کئی عورتیں اور مرد روپیہ کے لالچ سے یہ پارٹ ادا کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ آجکل ان ملکوں میں یہ حیلہ بہت استعمال ہو رہا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک امریکن افسر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ۱۹۴۶ء سے لے کر اب تک ایک ہزار سے زیادہ طلاقیں اس حیلہ سے حاصل کی گئی ہیں۔ افسر مذکور نے اس ضمن میں ایک ایسی عورت کا حوالہ بھی دیا ہے۔ جس نے اعتراف کیا ہے۔ کہ وہ اکثر تیسرے فریق کا پارٹ ادا کرتی رہی ہے۔ اور اس طرح اس نے بہت سا روپیہ کمایا ہے۔

ایسی تمام ڈگریاں قانوناً ناجائز اور کالعدم ہیں۔ اور افسر مذکور کا ارادہ ہے۔ کہ ان سب کو ناجائز اور کالعدم قرار دلایا جائے۔ اگر ایسا ہوا تو ظاہر ہے کہ جن خاوندوں اور بیویوں نے اس حیلہ سے طلاق حاصل کی ہے۔ اور دوسروں کے ساتھ نکاح کر لیا ہے۔ ان کے لئے سخت باعث اذیت ہوگا۔

ان باتوں سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ بدچلنی کے علاوہ بھی بعض بواعث ہیں۔ جو خاوند اور بیوی کے مابین ناچاقیوں کی ناقابل عبور خلیج پیدا کر دیتے ہیں۔ اور انسانی فطرت ان کو مجبور کرتی ہے۔ کہ وہ قانوناً دھوکا دیں۔ اور اپنے لئے کوئی راہ نکالیں۔

اسلام نے دیگر معاملات کی طرح تاہل زندگی کے اس ناگزیر تلخ پہلو کے متعلق بھی پرحکمت تعلیم پیش کی ہے۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اور عدل و انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے۔ اسلام نے جہاں وجوہات طلاق کو کسی فریق کی بدچلنی تک محدود نہیں کیا۔ وہاں طلاق کے اختیار پر ایسی پابندیاں بھی عائد کر دی ہیں۔ کہ اگر ان کو مدنظر رکھا جائے۔ تو صرف انہی صورتوں میں طلاق ہو سکتی ہے۔ جن صورتوں میں خاوند اور بیوی کا قطعاً کسی طرح نباہ نہ ہو سکتا ہو۔

فہرست چندہ حفاظت مرکز

گزشتہ سال مشاورت کے موقعہ پر جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز نے چندہ حفاظت مرکز کی اہمیت کو واضح فرمایا۔ تو ساتھ ہی حضور نے یہ بھی فرمایا تھا کہ یہ اس قسم کا چندہ ہے کہ کوئی شخص اس میں شامل ہونے سے رہ نہیں سکتا۔ اور اگر کوئی شخص آمد تو رکھتا ہے۔ اور مرکز سے اجازت بھی حاصل نہیں کرتا۔ اور حفاظت مرکز کا مقررہ چندہ بھی ادا نہیں کرتا۔ اس کے متعلق خاص اعلان کر دیا جائے گا۔ اور اس سے آئندہ نہ سلسلہ کا کوئی کام لیا جائیگا نہ ہی اسے آئندہ قومی ثواب کے کاموں میں شرکت کی اجازت دی جائیگی۔

حفاظت مرکز کے چندہ کی ادائیگی کی آخری تاریخ کو گزرے بھی ایک سال ہو گیا لیکن پھر بھی ابھی کافی رقم ایسی ہے جو وصول نہیں ہوئی۔ پیشتر اس کے کہ نظارت بیت المال حضور کی خدمت میں عرض کرے کہ فلاں فلاں جماعتیں اور فلاں فلاں اشخاص ہیں کہ انکی طرف سے اس چندہ کی ادائیگی کی طرف غفلت سے کام لیا گیا ہے۔ ایک بار پھر بذریعہ اعلان ہذا احباب کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اپنے ذمہ حفاظت مرکز کے چندہ کی باقی رقم ۵ ار دسمبر ۱۹۴۸ء تک ادا فرمائیں کیونکہ اس تاریخ کے بعد چندہ حفاظت مرکز میں حصہ لینے والوں کے اسماء حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے جائینگے جس میں یہ بتایا ہوگا کہ سو فیصدی وعدہ ادا کرنے والے کون ہیں اور بقایادار کون؟

نظارت بیت المال

مسماۃ بلقیس بی بی بنت عبدالرحیم صاحب ساکنہ شہر امرتسر کہاں ہے؟

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

مسماۃ بلقیس بی بی بنت عبدالرحیم صاحب ساکنہ قلعہ بھنگیاں امرتسر شہر عمر تیرہ چودہ سال ۲۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو ڈیرہ بابا نانک کے قریب سکھوں کے قبضہ میں چلی گئی تھی۔ اور ابھی تک وہ لاپتہ ہے اگر وہ کسی ذریعہ سے پاکستان پہونچی ہو۔ تو اپنے موجودہ پتہ سے جلد اطلاع دے۔ اس کے والدین اس کی تلاش میں ہیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

شام و فلسطین کے بعض وفات یافتہ مخلص احمدیوں کا ذکر خیر

ابو علی مصطفےٰ نویلاتی

(۱) مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے اذکروا موتاکم بالخیر یعنی تم اپنے وفات یافتہ اشخاص کا ذکر نیکی کی صورت میں کیا کرو۔ اور ایسا کرنے میں حکمت یہ ہے کہ جب کوئی قوم اپنے فوت شدہ لوگوں کا ذکر خیر کرے گی۔ اور ان کی نیکیوں اور خوبیوں اور صفات حمیدہ کی اشاعت کرے گی۔ تو اس قوم کے زندہ افراد بھی ان نیکیوں اور عمدہ صفات کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں خاکسار اس مقالہ میں شام و فلسطین کے چند مخلص وفات یافتہ احمدیوں کا ذکر خیر کرتا ہے۔

سب سے پہلے میں اپنے دمشقی بھائی سید ابو علی مصطفےٰ نویلاتی کا ذکر کرتا ہوں۔ جن کی وفات کی خبر چند دن ہوئے قارئین کرام الفضل میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ مرحوم ایک مخلص اور پُرجوش احمدی تھے۔ احمدی ہونے سے قبل آپ فرقہ اسمٰعیلیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ جو شام کے علاقہ میں کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مرحوم کے والد صاحب ایک جید عالم تھے۔ اور اپنے فرقہ کے لوگوں میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ ایک دفعہ اس فرقہ کے بعض اکابر نے اپنی کتب کی بناء پر یہ خیال کرنے کے بعد کہ یہ مہدی کے ظہور کا وقت ہے ارادہ کیا کہ ہندوستان اور حجاز وغیرہ میں مہدی کی تلاش میں ایک وفد بھیجا جائے۔ مرحوم کے والد صاحب اس امر میں پیش پیش تھے۔ جو وفد ہندوستان میں آنے کے لئے تیار ہوا اس کے ایک ممبر مرحوم کے والد صاحب بھی تھے لیکن وہ بوجہ بیماری اور کمزوری کے ہندوستان نہ آسکے۔ یہ وفد جب ہندوستان پہونچا تو ان کی آغاخانیوں سے ملاقات ہوئی۔ اور یہ خیال کر کے کہ آغاخان ہی ان کا گوہر مقصود ہے۔ وہ ان کی بیعت کر کے شام کو واپس چلے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ بھی اس وقت مشہور ہو چکا تھا۔ اس وفد نے واپس پہونچ کر جو حالات بتائے انہیں سنکر مرحوم و مغفور کے والد صاحب نے کہا کہ جس شخص کی تلاش میں وفد بھیجا گیا تھا یہ وہ شخص نہیں ہے۔ لیکن اس وفد کی تحقیق کے مطابق اور ان کی اقتدا میں بہت سے اسمٰعیلی آغاخان کے مرید بن گئے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۲۴ء میں دمشق میں نزول فرمایا۔ اور دمشق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ مہدویت و مسیحیت کا چرچا ہوا۔ تو جہاں تک مجھے یاد ہے مرحوم کے بڑے بھائی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو دور سے دیکھا اور مرحوم سے بھی ذکر کیا۔ اور وہ بھی بانی جماعت احمدیہ کے دعوئے مہدویت کے متعلق بھی علم ہوا۔ اور وہ اس نتیجہ پر پہونچے۔ کہ یہ شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا۔

۱۹۲۷ء میں جبکہ سکان جبل دروز اور اہالیان دمشق ابھی آزادی حاصل کرنے کے لئے فرانسیسیوں سے برسر پیکار تھے۔ اس وقت مرحوم مغفور نے میرے پاس آنا شروع کیا۔ اور سلسلہ کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ نیز اور دوستوں کو بھی اپنے ساتھ لاتے رہے۔ ان سے پہلے السید منیر الحصنی بھی زیر تبلیغ تھے۔ وہ ۱۹۲۶ء کے نصف آخری حصے سے میرے پاس آیا کرتے تھے۔ اور وہی مسیحی مشنوں کے انچارج پادری الفریڈ نلسون ڈانیمر کی سے تحریری مباحثہ کا موجب ہوئے تھے۔ جو میرے اور پادری مذکور کے درمیان اوائل ۱۹۲۷ء میں "کیا مسیح نے صلیب پر وفات پائی" کے موضوع پر ہوا تھا۔ جس میں پادری کو شکست فاش ہوئی تھی۔ اور باوجودیکہ فریقین نے اس مباحثہ کو چھپوانے کے لئے نصف نصف خرچ دینا منظور کیا تھا۔ لیکن پادری صاحب نے اس مباحثہ کی اشاعت کو مناسب نہ سمجھا۔ اور آخر سید منیر الحصنی نے جماعت کے خرچ پر اسے کتابی صورت میں شائع کیا۔

جن ایام میں مرحوم میرے پاس بغرض تحقیق آیا کرتے تھے۔ اس وقت میں نے سوق سخجدار میں دفتر لیا تھا۔ جو مسجد سخجدار کے اس منارہ کے نیچے تھا۔ جو سنترال ہوٹل کے پاس تھی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے تین دن بطور نزیل قیام فرمایا تھا۔ اس وقت ایک طرف تو مخالفت تیز ہو رہی تھی۔ لیکن دوسری طرف اللہ تعالےٰ بعض مخلصین کو جماعت میں داخل ہونے کے لئے بھی تیار کر رہا تھا۔ مخالفت کی تیزی کو دیکھتے ہوئے ایک رات بعض دوستوں نے فیصلہ کر لیا۔ کہ وہ بیعت کر لیں۔ اور اسی وقت سید منیر الحصنی اور مرحوم نے یکے بعد دیگرے میرے ہاتھ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت کر لی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے خاکسار کو اپنے ہاتھ پر بیعت کر لینے کی اجازت تھی۔ ان دوستوں کے جماعت میں داخل ہونے کے بعد دمشق میں مخالفت کا ایک طوفان بدتمیزی اٹھا۔ پہلے تو ہمارے خلاف ٹریکٹ لکھے گئے۔ جن کا ٹریکٹوں کی صورت میں جواب دیا گیا۔ مساجد میں ہمارے خلاف وعظ کئے گئے۔ خطبات جمعہ میں ہمارے خلاف عوام الناس کو بھڑکایا۔ آخر کار مشائخ کی ایک سوچی ہوئی تدبیر کے مطابق مجھ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر دوستوں کی دعاؤں کو قبول فرما کر محض اپنے فضل سے شفاعطا فرمائی۔ سید منیر الحصنی نے جس صدق اور استقامت سے اس طوفان کا مقابلہ کیا۔ اس کی نظیر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاص صحابہ میں ہی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح مرحوم کی بھی سخت مخالفت ہوئی۔ لیکن تا وفات آپ کے پائے ثبات میں ذرہ بھر لغزش نہ آئی۔

جب مجھے مجبوراً دمشق چھوڑنا پڑا۔ اور حیفا میں میں نے مرکز قائم کیا۔ تو اس عرصہ میں بھی مرحوم نے سید منیر الحصنی کے ساتھ مل کر خوب تبلیغ کی۔ سید منیر الحصنی اپنے مکاتیب میں مرحوم کے اخلاص کا خاص طور پر ذکر کرتے تھے۔ ایک دفعہ مرحوم ایک دوکان کے پاس کھڑے تھے۔ اور ایک گاڑی پر صندوق رکھے ہوئے تھے ایک صندوق جو اوپر سے گرا تو مرحوم نے اپنے آپ کو بچانے کے لئے اپنے ہاتھ سے اسے تھامنا چاہا۔ اور ہاتھ نیچے آ گیا۔ تو اس وقت سے آپ کا ہاتھ محنت کا کام کرنے کے قابل نہ رہا۔ اس کے بعد آپ کو طلب معاش کے لئے دوسرے شہروں میں جانا پڑا۔ لیکن جہاں گئے وہاں لوگوں کو پیغام حق پہونچایا۔ اور چندہ کی ادائیگی میں بھی باقاعدگی دکھلائی۔ مرحوم کو تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ طبیعت سلجھی ہوئی تھی۔ گفتگو کا انداز نہایت لطیف تھا۔

بیس سال کا عرصہ جو مرحوم نے آغوش احمدیت میں گزارا۔ اس میں روحانی لحاظ سے آپ کے اندر نمایاں تبدیلی ہوئی۔ جماعت میں داخل ہونے کے بعد میں نے ایک دن ان سے ڈاڑھی رکھنے کے متعلق کہا

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ کالم ۲ پر)

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

غیظ و غضب سے پرہیز کی نصیحت

ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا غصے مت ہوا کر۔ اس نے عرض کیا کوئی اور نصیحت کیجئے۔ آپ نے فرمایا غصہ مت کیا کر۔ اس نے پھر پوچھا۔ آپ نے پھر یہی جواب دیا۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مغلوب الغضب لوگ جماعت کی برکات سے محروم ہیں

"ہمیں جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے۔ کہ زبان کان آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جائے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ نہ ہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے اکثر لوگوں میں غصہ کا نقص اب تک موجود ہے۔ تھوڑی تھوڑی بات پر کینہ اور بغض پیدا ہوتا اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا جماعت میں سے کچھ حصہ نہیں ہوتا۔ اور میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ اس میں کیا دقت پیش آتی ہے۔ کہ اگر کوئی گالی دے۔ تو دوسرا چپ ہو رہے۔ اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ کہ ابتداء میں صبر سے تربیت میں ترقی کرے۔ اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے۔ تو اس کے لئے درد دل سے دعا کرے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کی اصلاح کر دے۔ اور دل میں کینہ ہرگز نہ بڑھاوے۔ جیسے دنیا کے قانون ہیں ویسے خدا کا بھی قانون ہے۔ جب دنیا اپنے قانون کو نہیں چھوڑتی تو اللہ اپنے قانون کو کیسے چھوڑ دے۔" (تقریروں کا مجموعہ صفحہ ۵)

قادیان کی واپسی

(از مکرم جناب بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج لاہور)

(۳)

(سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل ۳ دسمبر ۱۹۴۸ء)

(۴) قادیان کی واپسی کب ہوگی

ہم میں سے اکثر کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ قادیان کی واپسی کب ہوگی کتنے عرصے میں ہوگی۔ اس کا اصل جواب قرآن کریم کے الفاظ میں تو یہ ہے کہ علمها عند ربی فی کتاب لا یضل ربی ولا ینسی یعنی اس کا علم میرے رب کے پاس ایک مقررہ اندازے پر ہے میرا رب غلطی نہیں کھاتا۔ اور نہ ہی بھولتا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بعض رؤیا سے یہ اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ قادیان کی واپسی کے مختلف مدارج ہونگے۔ قادیان کی واپسی کی مدت میں کمی بیشی ایک رنگ میں ہمارے اختیار میں بھی ہے۔ اگر ہم سست ہوں گے۔ اور اپنی اصلاح نہ کریں گے تو ہو سکتا ہے کہ فتح کی مدت لمبی ہو جائے جس طرح کہ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ہوا۔ اور ارض مقدس یہود پر چالیس سال کے لئے حرام کر دی گئی اور وہ صحرا میں ہی سرگرداں پھر پھر کر مر گئے۔ اور پھر ان کی اولاد نے ارض مقدس کو فتح کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے آمین۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضوان اللہ علیہم سے بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہی کہا تھا۔ کہ اسلام کو فتوحات تو ضرور ملیں گی۔ لیکن تمہارے لئے صرف اتنی شرط ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اپنے دلوں میں پیدا کرو۔ اور اپنے اندرونی نظام کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر واقعی اللہ تعالیٰ کے فتوحات کے وعدوں پر تم ایمان رکھتے ہو۔ جب تم ایسا کرو گے تو فتوحات ہم تمہیں عطا کر دیں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فاتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم واطیعوا اللہ ورسولہ ان کنتم مومنین ...... ولا یحسبن الذین کفروا سبقوا انهم لا یعجزون (انفال)

مسلمانوں کو مندرجہ بالا تلقین کرنے کے بعد اوپر کی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کافر یہ گمان مت کریں۔ کہ وہ آگے نکل گئے ہیں اور اسلام پیچھے رہ گیا ہے۔ وہ ہرگز خدائی جماعت کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔

پس جس دن ہمارے اندر حقیقی تقویٰ قائم ہو جائیگا اور ہم قومی نظام کی اصلاح مضبوطی اور اپنی عملی تربیت کو مکمل کر لیں گے۔ اور خدائی نظام میں زنجیر کی کڑیوں کی طرح پوری پوری اطاعت کے ساتھ منسلک ہو جائیں گے۔ وہی ہماری فتح کا دن ہوگا۔ پس بجائے اس بات کو سوچنے کے کہ قادیان کب واپس ملے گا۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیئے کہ اپنی اصلاح ہم کب مکمل کریں گے۔ جب کہ ہمارے دل خدا کی محبت اور تقویٰ سے پُر ہوں گے۔ ہمارا نظام مضبوط ہوگا۔ یعنی جب ہم اپنی باطنی اور ظاہری تربیت کو مکمل کر لیں گے۔ وہی ہماری فتح کا دن ہوگا۔

ہمیں اس جگہ ایک اور بات بھی یاد رکھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ روحانی ترقیات کا اصل موقعہ اسی زمانے میں ہوتا ہے۔ جو بظاہر تاریکیوں اور مصائب سے پُر ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ مومن اللہ تعالیٰ کی خاطر ان تاریکیوں کا مقابلہ کرتا ہے۔ اس لئے ابتلاؤں اور مصیبتوں کی یہ رات اس کے لئے لیلۃ القدر بن جاتی ہے۔ فتح کے بعد تو گویا فجر طلوع کرتی ہے اور دن شروع ہو جاتا ہے جس میں اگرچہ دنیوی شان و شوکت آجاتی ہے۔ اور خدائی وعدے پوری آب و تاب کے ساتھ پورے طور پر ہو جاتے ہیں۔ لیکن روحانی ترقیات کے لحاظ سے یہ زمانہ ادنیٰ ہوتا ہے۔ اور روحانی لحاظ سے سنہری زمانہ مصائب اور ابتلاؤں کا زمانہ ہی ہوتا ہے۔ جو کہ مومنوں کی جد و جہد کا زمانہ ہوتا ہے جیسے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر در پیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اُس یار کو پانے کے دن

قرآن کریم بھی اس زمانہ کی عظمت کو بیان کرتا ہے اور اُس کو لیلۃ القدر قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے۔ تنزل الملٰئکۃ والروح فیها من کل امر سلام هی حتی مطلع الفجر (سورۃ القدر)

یعنی اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور روح اس مبارک رات میں اُترتے ہیں۔ تمام امور میں سلامتیاں ہی سلامتیاں نازل ہوتی ہیں لیکن وہ مبارک رات طلوع فجر پر ختم ہو جاتی ہے جب کہ دنیوی شوکت کا زمانہ آجاتا ہے۔ پس ہمارے لئے فتح کے آنے میں اگر کچھ دیر لگے تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ یہ زمانہ ہمارے لئے لیلۃ القدر کا زمانہ ہے جس میں ہم مدارج روحانیہ کو آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارا کام صحیح کوشش کرتے چلے جانا ہے۔ اگر ہم ایسا کر رہے ہیں۔ تو اپنے فرض کو پورا کر رہے ہیں۔ نتیجہ اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھتا ہے۔

(۵) قادیان کی واپسی ہم کیوں چاہتے ہیں

اب پیشتر اس کے کہ ہم ان ذرائع اور تدابیر پر غور کریں جن پر عمل کر کے ہم قادیان کی واپسی کو بہت قریب کر سکتے ہیں ہمیں واضح طور پر یہ معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہمارے پیش نظر وہ کون کونسے مقاصد ہیں۔ جن کی خاطر ہم قادیان کو واپس لینا چاہتے ہیں سب سے پہلا مقصد تو یہی ہے کہ قادیان کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت کا مرکز قرار دیا ہے اور احمدیت کی حقیقی اشاعت اور احمدیت کی برکات اور اُس کے انوار کا دنیا میں انتشار حقیقی طور پر قادیان سے وابستہ ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ دین کو جو بے وطن ہو گیا ہے۔ ہم اپنے وطن میں دوبارہ لائیں تا اسے پورے طور پر نشو و نما حاصل ہو۔ قادیان کی زمین ہی وہ زمین ہے۔ جس کو خدائے علیم و خبیر نے احمدیت کے پودے کی نشو و نما کے لئے چنا اور ہمیشہ کے لئے اُس کا مرکز قرار دیا

ہمارے سامنے دوسرا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ وعدہ پورا ہو۔ جو اُس نے ایک اٹل پیشگوئی کے رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کیا ہے تا یہ عظیم الشان نشان جلد ظاہر ہو کر ایک طرف منکرین پر حجت قائم کرے تو دوسری طرف مومنوں کے ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔

ہمارے سامنے یہ مقصد ہے کہ ہم خود وہاں جا کر اپنے آپ کو وہاں کی برکات سے مستفیض کریں۔ ہمیں اُس مقام سے قدرتی طور پر محبت ہے۔ کیونکہ اس زمانے میں ہمیں خدائی معرفت قادیان سے ہی نصیب ہوئی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی عظمت و مرتبے کا علم ہمیں قادیان والے نے ہی دیا۔ قادیان اللہ تعالیٰ کے انوار کا مہبط ہے وہ "نہر جو خنگوار" کا منبع ہے۔ ہم وہاں جانا چاہتے ہیں۔ کہ خدائی انوار کی بارش ہم پر بھی پڑے۔ ہم بھی "جوئے شیریں" کے منبع پر پانی منہ رکھ کر اپنی پیاس کو تسکین دیں۔ قادیان میں ہمارے شعائر اللہ ہیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ومن یعظم شعائر اللہ فانها من تقوی القلوب۔ یعنی حقیقی تقویٰ کا یہ تقاضا ہے کہ شعائر اللہ کی محبت اور عظمت دل میں جاگزین ہو۔ اس طبعی محبت کی وجہ سے جو ہمیں قادیان سے ہے۔ ہم وہاں دوبارہ آباد ہونا چاہتے ہیں۔ ایک سچا احمدی مقامات مقدسہ میں عبادت کرنے کی لذت سے آشنا ہے۔ اور وہی روحانی لذت اب اس کو تڑپا رہی ہے۔ اور وہ اس طرح محسوس کر رہا ہے جس طرح ایک مچھلی کو پانی سے نکال کر باہر ڈال دیا گیا ہو۔ اور وہ چاہتا ہے کہ وہ وہاں جا کر پھر مقامات مقدسہ میں سربسجود ہو اور قادیان کی گلیوں میں خدائے واحد کی تقدیس کے گیت گاتا پھرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچا احمدی بنائے اور یہ مبارک جذبات ہمارے دلوں میں موجزن کرے آمین

قادیان کے حصول کے ذرائع جن پر ہمیں عمل کرنا چاہیئے۔

قادیان کی واپسی تو اللہ تعالیٰ کی خارق عادت نصرت اور نشانات سے ہوگی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے انسانی اعمال کی بھی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی الٰہی فضل و نصرت کو جذب کرنے کے لئے اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کریں اور بعض تدابیر کو اختیار کریں۔

سب سے پہلی بات جو ہمیں پیش نظر رکھنی چاہیئے وہ یہ ہے۔ کہ قادیان کی واپسی میں جتنے مقاصد ہم نے پیش نظر رکھے ہیں۔ انہیں جس حد تک ہم اس وقت پورا کر سکتے ہیں ہمیں پورا کریں تا اللہ تعالیٰ پوری کر دے مثلاً قادیان کی واپسی میں ایک مقصد یہ ہے کہ ہم مقامات مقدسہ میں جا کر عبادت کی لذت سے بہرہ ور ہوں۔ لیکن اگر ہمارے دلوں میں عبادت کا شوق ہی نہیں۔ اگر ہمیں اس کوچے سے آشنائی ہی نہیں تو ہمارا یہ کہنا غلط ہوگا۔ کہ ہم قادیان جانا چاہتے ہیں۔ تا مقامات مقدسہ میں ہم عبادت کریں۔ اگر ہمیں عبادت کا شوق و ذوق ہوتا۔ تو ہم یہاں بھی اس طرف توجہ کرتے کیونکہ مقامات مقدسہ میں عبادت آخر ایک اور بڑے مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنا۔ پس سب سے پہلے ہمیں ابھی سے ان مقاصد کو اپنے وجودوں میں زندہ کرنا ہوگا۔ ورنہ ہم منافقت کرنے والے قرار پائیں گے۔ کہ زبان سے کچھ کہتے ہیں اور دل کا رجحان کسی اور طرف ہے۔ پس پہلا ذریعہ ذاتی عبادات میں ترقی۔ با جماعت نمازوں کی پابندی۔ نمازوں میں خشوع خضوع ہے تا لئن شکرتم لازیدنکم کے ماتحت مقامات مقدسہ کی عبادت بھی اللہ تعالیٰ ہمیں نصیب کرے۔

دوسرے قادیان کی واپسی کے متعلق ہمارے دلوں میں ہر وقت ایک تڑپ موجود رہنی چاہیئے اس کا عملی رنگ میں اظہار ہونا چاہیئے۔ [illegible] کے ساتھ ہمارا بالواسطہ تعلق ہے۔ ہمارا [illegible] تو اسلام اور احمدیت کے ساتھ ہی [illegible] قادیان سے محبت کا عملی اظہار اسلام کے احکام پر زیادہ گرمجوشی سے عمل کرنے سے [illegible] ہی ہو سکتا ہے۔ کیا یہ عجیب بات نہ ہوگی کہ ہم قادیان سے تو محبت کا دعویٰ کریں۔ لیکن اسلام اور احمدیت کی اصل روح و مغز کے حصول سے ہم غافل ہوں۔ مثلاً اس طرح کہ ہم اپنے اوقات کو کھیلوں اور تماشوں میں ضائع کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے معارف کے قیمتی خزانے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتابوں میں لٹائے ہیں اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تفاسیر بھی مقدس علوم کے خزانوں سے معمور ہیں۔ لیکن ہم میں سے بعض نوجوان ایسے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ دین کے علم اور قرآن کریم تک سے نابلد ہیں۔ مگر وہ اپنی اس حالت پر مطمئن نظر آتے ہیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لئے ان کے دل میں بے چین کر دینے والی تڑپ موجود نہیں۔ اپنے اوقات کو فضول گپوں اور لغو کھیل تماشوں میں ضائع کر دیتے ہیں لیکن علم دین کے حصول کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ مومنوں کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ هم عن اللغو معرضون کہ وہ تمام لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ اگر ہمیں واقعی یہ احساس ہو کہ دین اس وقت عظیم الشان مصیبت میں ہے۔ تو ہمارے دل اس غم سے گداز ہو جائیں۔ ہم ہنسیں کم اور روئیں زیادہ تا کسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کریں لیکن ہم میں سے بعض ایسے ہیں کہ اس طرح لغویات میں اپنے اوقات کو ضائع کرتے ہیں کہ [illegible] دین کی مصیبت کا احساس تک نہیں معلوم [illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو فرماتے ہیں کہ آگ لگ چکی ہے اٹھو اور اس کو آنکھ کے آنسوؤں سے بجھاؤ۔ لیکن ہم میں سے بعض ہر وقت ہنسی مذاق اور گپوں میں مشغول رہتے ہیں۔ اگر ہمارے گھر میں کوئی موت ہو جائے تو ہمیں کس قدر غم ہوتا ہے۔ کیا قرآن کا ترجمہ نہ آنا ایک روحانی موت نہیں؟ کیا ہمیں اس کا بھی ویسا ہی غم ہوتا ہے؟ ایسے نوجوان ہماری جماعت میں خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت کم ہیں لیکن تھوڑی تعداد بھی اگر ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ان کو بھی ان کے فرائض کی طرف متوجہ کریں۔ پس بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام "اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے اور وہ فدیہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا" بڑی موت سے پہلے ہی بعض چھوٹی چھوٹی موتیں اپنے اوپر وارد کرنی ہوں گی۔ اپنی لغو عادات کو اللہ تعالےٰ کی خاطر چھوڑنا ہوگا۔ نفس امارہ کی چھوٹی خوشیوں اور لذتوں پر ایک موت وارد کرنی ہوگی۔ لغویات کی بجائے اپنے اوقات کو خدا تعالیٰ کی راہ میں صرف کرنا ہوگا۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو ان باتوں کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام اور احمدیت کا کامل نمونہ بنا دے آمین ثم آمین۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ قادیان تو قرآنی علوم کی اشاعت کا مرکز ہے اور قادیان کی واپسی کی ایک اہم غرض خدمت قرآن ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالےٰ نے خدمت قرآن کا حوالہ دے کر ہی قادیان کی واپسی کا وعدہ دیا کہ "وہ خدا جس نے خدمت قرآن تیرے سپرد کی ہے وہ تجھے ضرور تیرے مرکز کی طرف واپس لوٹائے گا" پس اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے ہمیں خدمت قرآن کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔ مگر کیا وہ شخص جو ترجمہ قرآن تک نہ جانتا ہو اور نہ ہی اس کے حصول میں سے جیتی سے کوشش کر رہا ہو کیا وہ خادم قرآن کہلا سکتا ہے اور کیا اس کی جنت میں جانے کی خواہش اخلاص پر مبنی کہلا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے اس فضل کو جذب کرنا کا ایک ذریعہ دعا ہے تا خدائی نصرت ہمارے شامل حال ہو اور ہم اللہ تعالےٰ کے وعدوں کو پورا کرنے والے ہوں۔ اصل دعا تو عملی دعا ہے جیسی اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو کھینچا۔ مگر اس کے علاوہ ہمیں رات دن اپنی نمازوں میں اور دوسرے اوقات میں اس مقصد کے حصول کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ ہمارا سب سے بڑا حربہ دعا ہی ہے جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت زور دیا ہے ہم کمزور ہیں مگر ہمارے رب میں بے شمار طاقتیں ہیں۔ دنیا کی حکومتیں اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ دعا غیر ممکن کو بھی ممکن بنا دیتی ہے تو پھر ایک اٹل وعدہ تو سہل الحصول بھی بن جائیگی۔ ؎

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

قادیان کی واپسی والے الہام کے بعد ہی یہ الہام بھی موجود ہے کہ بلجنت آیاتی لَوْ اَنَّهُ فُتِحَ النَّمَا اَمْرُنَا اِذَا اَرَدْنَا شَيْئًا اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (تذکرہ صفحہ ۳۰۳ و تریاق القلوب صفحہ ۹۱) ترجمہ "میرے نشان روشن ہوں گے فتح کا جھنڈا ہمارے امور کے لئے ہمارا ایسا ہی قانون ہے کہ جب ہم کسی چیز کا ہو جانا چاہتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے" (تذکرہ صفحہ ۳۰۳) ان الہامات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص قدرت اور اس کے زبردست نشانوں کے ساتھ ہی قادیان کی واپسی ہوگی۔ اور ہم اس عظیم الشان نصرت کو اپنی عاجزانہ دعاؤں سے ہی جذب کر سکتے ہیں۔

چوتھے ہمارے لئے اپنے مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ تبلیغ بھی ہے۔ اگر ہم قادیان کو اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی خاطر لینا چاہتے ہیں تو اللہ تعالےٰ کے حضور ہمیں عملی رنگ میں فریضہ تبلیغ میں گرمجوشی دکھا کر اس جذبے کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو یہ اشاعت اسلام کے جذبے کے فقدان کا ثبوت ہے۔ تبلیغ کرنے سے ہی ہم اللہ تعالےٰ کے حضور سرخرو ہو سکتے ہیں کہ ہم نے تیرے پیغام کو دنیا تک پہنچایا۔ تیسرے تبلیغ کرنے کے ذریعے سے ہی ہم اپنی جماعت کی طاقت کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ ہماری جماعت کے افراد کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی اتنی ہی عظیم الشان قربانی ہم پیش کر سکیں گے۔ اور احمدیت کی فتح کے دن کو قریب سے قریب تر لے آئیں گے۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کریں ویسے خدا تعالیٰ کے وعدے بہر حال ضرور پورے ہوں گے چنانچہ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ کے بعد یہ الہام بھی ساتھ ہی موجود ہے کہ اِنِّيْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِيْكَ بَغْتَةً یعنی میں اپنی فوجوں سمیت (جو ملائکہ ہیں) ایک ناگہانی طور پر تیرے پاس آؤں گا۔" (تذکرہ صفحہ ۳۰۲) اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان فوجوں سے ملائکہ کی فوجیں مراد لی ہیں۔ مگر ہو سکتا ہے ظاہری فوجیں ہی مراد ہوں پس اس کے پیش نظر ہمیں تبلیغ کے ذریعے اپنی نفری کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس سلسلے میں پانچواں ذریعہ یہ ہے کہ ہم انتہائی قسم کی تنظیم حاصل کریں۔ اور یہ اپنے نظام کو مضبوط بنانے اور جذبہ اطاعت و ایثار کو انتہا تک لے جانے سے ہی ہو سکتا ہے۔ نظام کی مضبوطی کے لحاظ سے ہمیں بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ہو جانا چاہیئے یعنی سیسہ پلائی ہوئی عمارت۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (سورہ صف) یعنے اللہ تعالےٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح متحد ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں۔ پس ہمیں کامل طور پر اطاعت کی لڑی میں منسلک ہو جانا چاہیئے۔ اور اپنے چھوٹے سے چھوٹے افسر کی بھی اسی طرح اطاعت کرنی چاہیئے جس طرح ہم قوم کے سربرآوردہ بزرگوں کی کرتے ہیں۔ ورنہ یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ ہم بڑوں کی اطاعت بھی خدا کی خاطر نہیں کرتے بلکہ کسی اور فائدے کی خاطر یا کسی ذاتی وجاہت کی وجہ سے کرتے ہیں۔

آخر میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی کمزوریاں اور سستیاں دور کرنے کی اور اس کی راہ میں عملی قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالےٰ کے وعدے ہمارے ہاتھوں پر پورے ہوں اور احمدیت کی فتح کا تاج ہمارے سروں پر رکھا جائے اور ہم اللہ تعالےٰ کے دائمی اجروں کے مستحق ہوں۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔ میں اپنے اس مضمون کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر پر ختم کرتا ہوں۔ جس میں حضور نونہالان جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

ولادت:۔ خدا کے فضل سے میرے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کا نام مودود احمد رکھا ہے۔ احباب بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔

خاکسار صاحبزادہ ابوالحسن قدسی

(بقیہ صفحہ ۴)

تو آپ نے ڈاڑھی رکھ لی تھی تاہم ذات نہیں منڈائی مرحوم سے میں نے ایک روز سید منیر الحصنی کے متعلق کہا کہ اگر وہ ڈاڑھی رکھ لیں تو بہت اچھا ہو۔ اور ڈاڑھی یقیناً ان کے چہرہ کی خوبصورتی کا باعث بھی ہوگی۔ مرحوم نے سید منیر الحصنی سے میری اس خواہش کا ذکر کیا۔ اس کے بعد سے سید منیر الحصنی نے بھی ڈاڑھی رکھ لی۔

مرحوم کے بڑے بھائی کا ایک خواب

مرحوم کے بڑے بھائی نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک مکان ہے جس کا صحن کشادہ ہے اور صحن میں تین کرسیاں ہیں جن پر جیسا کہ مجھے یاد ہے خاکسار اور سید منیر الحصنی اور مرحوم بیٹھے ہوئے ہیں اور مرحوم کے بڑے بھائی صحن میں کھڑے ہیں۔ صحن کی ایک جانب ایک چھوٹا سا کمرہ ہے جس میں ایک گدھے کا بچہ کھڑا ہے۔ جس نے مرحوم کے بھائی کو مخاطب کر کے واضح الفاظ میں یہ کہا۔ خَلِّيْكَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ یعنی تیرا جو عقیدہ ہے اسی پر قائم رہ اور ان کے ساتھ مت شامل ہو۔ دوسرے روز ایسا اتفاق ہوا کہ مرحوم کے بھائی کی دوکان پر سلسلہ کے متعلق گفتگو شروع ہو گئی۔ اور گفتگو کرنے والا شیخ علی الافر کا شاگرد تھا۔ اس نے آخر میں مرحوم کے بھائی سے کہا خَلِّيْكَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ اور انہوں نے جواب دیا کہ گذشتہ رات تم مجھے خواب میں بھی دکھائے گئے ہو اور تم نے مجھ سے یہی الفاظ کہے تھے۔ وہ خوش ہوا اور کہنے لگا دیکھا خدا نے مجھے آپ کو خواب میں بھی دکھا دیا اور خوش خوش چلا گیا۔ دریافت کرنے پر مرحوم کے بھائی نے مذکورہ بالا خواب سنا دیا جب انہوں نے میرے پاس آکر خواب بیان کیا تو میں نے کہا خواب بالکل واضح ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کی آیت كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا میں علماء یہود کو گدھے سے مماثلت دی ہے اور آپ کو چونکہ گدھے کا بچہ دکھایا گیا تھا جس نے یہ الفاظ کہے تھے اور آپ سے یہی الفاظ کہنے والا بھی ایک عالم کا شاگرد تھا جو بمنزلہ بچہ ہوتا ہے پس اس خواب سے ایک تو احمدیت کی صداقت ثابت ہوتی ہے دوسرے مخالفین علماء کا غلطی پر ہونا ظاہر ہوتا ہے مرحوم اور دیگر دوستوں کے لئے یہ خواب ازدیاد ایمان کا موجب ہوا۔

مرحوم کی اولاد میں سے ان کے بیٹے سید علاء الدین نہایت ہی مخلص احمدی ہیں۔ اپنے والد مرحوم کی طرح تبلیغ کا جوش رکھتے ہیں۔ ایک سکول میں مدرس ہیں۔ لیکن آپ بلاخوف لومة لائم اساتذہ اور طلباء اور دوسروں کو پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس نوجوان کو عرفان و ایقان میں ترقی عطا فرمائے۔ اور سلسلہ کیلئے ایک نافع وجود بنائے اور ان کے والد مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ۔ آمین۔ (باقی)

مسٹر کھوڑو بھاری اکثریت سے سندھ مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے

کراچی ۵ دسمبر۔ آج سابق وزیر اعظم سندھ مسٹر محمد ایوب کھوڑو بھاری اکثریت سے سندھ مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے۔ رائے شماری پر مسٹر کھوڑو کو ۷۶ ووٹ ملے اور ان کے حریفوں مسٹر غلام اکبر اور سید رفیق احمد کو علی الترتیب ۳۲ اور ۱۰ ووٹ ملے۔ مسٹر کھوڑو کے حریفوں کو وزارت کی مکمل تائید حاصل تھی۔ صوبائی لیگ کے جنرل سیکرٹری۔ جائنٹ سیکرٹری اور خازن کا انتخاب کل ہوگا۔

مسٹر کھوڑو کے عزائم

صدر منتخب ہو جانے کے بعد مسٹر کھوڑو نے یہ اعلان کیا۔ کہ ان کی سب سے بڑی کوشش یہ ہوگی۔ کہ دفاع پاکستان خصوصاً جہاں تک کشمیر کا تعلق ہے۔ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جائے۔ مسٹر کھوڑو نے کہا کہ کشمیر پر قبضہ پاکستان کے لئے اشد ضروری ہے۔ کشمیر درحقیقت پاکستان کا جزو لاینفک ہے۔

مسٹر کھوڑو نے کونسلروں سے یہ اپیل کی کہ وہ اس کی کامیابی کو پارٹی بازی کا رنگ نہ دیں۔

مہاجرین سے بہتر تعلقات

مسٹر کھوڑو نے مہاجرین سے سندھ کی آبادی کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ انہیں بہتر بنانے کے لئے انتہائی کوشش کریں گے۔ مسٹر کھوڑو نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ سندھی عوام کی حالت سخت ابتر ہے۔ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں پسماندہ ہیں۔ لہٰذا وہ سندھی عوام کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کی کوششوں میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔

جب پریذیڈنگ آفیسر مسٹر رضوان اللہ نے مسٹر کھوڑو کی کامیابی کا اعلان کیا تو ہال سے باہر جو لوگ جمع تھے انہوں نے "قائد سندھ زندہ باد" کے نعرے لگائے۔

شاہ عبداللہ کا اعلان شاہی

قاہرہ ۵ دسمبر۔ فلسطین کے لئے اقوام متحدہ کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ کی توجہ اس خبر کی طرف مبذول کرائی گئی۔ کہ مشرق اردن کے شاہ عبداللہ نے اپنے تئیں شرق اردن کے اور فلسطین کے فرمانروا ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ تو ڈاکٹر بنچ نے کہا "مجھے ایتھنز میں یہ خبر ملی تھی لیکن ابھی سرکاری طور پر مجھے یہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اگر اس خبر کی تصدیق ہو گئی۔ تو اس سے فلسطین کی تمام صورت حال میں تبدیلی ہو جائے گی۔ میں کل عمان میں شاہ عبداللہ سے ملوں گا۔

بمبار پر عقب سے حملہ

لندن ۶ دسمبر۔ آئندہ فضائی جنگوں میں شکاری جہازوں کے لئے بمبار جہازوں پر عقب سے حملہ کرنا ناممکن ہوگا۔ (شکاری جہاز عام طور پر یہ سرگرمی کیا کرتے تھے) کیونکہ اب بمبار جہازوں کی مشینوں سے ہوا بہت زور کے ساتھ عقب میں خارج ہوا کرے گی۔ حالیہ ایک تجربہ میں ایک شکاری جہاز کے ٹکڑے ہو گئے۔ کیونکہ وہ بمبار جہاز کے عقبی ہوائی طوفان میں پھنس گیا تھا۔ (رائٹر)

مسٹر غلام محمد دہلی میں

نہرو اور راجہ جی سے ملاقاتیں

نئی دہلی ۶ دسمبر۔ آج پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد نے دہلی میں وزیر اعظم اور گورنر جنرل ہندوستان پنڈت نہرو اور مسٹر راج گوپال اچاریہ سے ملاقاتیں کیں جو نہایت دوستانہ ماحول میں ہوئیں۔

مشرق وسطیٰ کے لئے ثقافتی کمیٹی

بیروت ۶ دسمبر۔ یونسکو کی خارجی تعلقات کمیٹی نے حال ہی میں مشرق وسطیٰ کے لئے ثقافتی تعلقات کی ایک کمیٹی قائم کرنے کی اسکیم کو منظور کر لیا ہے۔ یہ کمیٹی اس علاقہ کی ثقافت ادب اور فلسفہ کے متعلق باقی دنیا سے معلومات کا تبادلہ کرے گی۔

بغاوت کے جرم میں شہزادہ عبدالکریم کو دس سال قید بامشقت

مچھ ۶ دسمبر۔ آج شام کو یہاں تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ اور سرحد کے قانون جرائم کی دفعہ ۲ و ۱۲ کے ماتحت شہزادہ عبدالکریم کو ریاست کے خلاف سازش اور جنگ کرنے کے الزام میں دس سال کی قید بامشقت اور ۱۰ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ ان کے ۱۷ ساتھیوں کو ان کے جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے دس سال قید بامشقت سے لیکر معمولی جرمانہ تک کی سزائیں دے دی گئیں۔

یاد ہوگا کہ خان قلات کے برادر خورد شہزادہ عبدالکریم قلات کی پاکستان کی شمولیت سے غیر مطمئن ہو کر افغانستان کے علاقہ میں چلے گئے تھے۔ جہاں سے ان کا ارادہ افغانستان سے امداد حاصل کر کے گذشتہ مئی میں پاکستان پر حملہ آور ہونے کا تھا۔ اپنے مشن سے مایوس ہو کر وہ ۱۰ جولائی کو قلات واپس پہنچ گئے۔ اور بلوچی رجمنٹ کے ایک دستہ نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کر لیا (رسٹار)

سندھ میں متوازی لیگ قائم کی جائے گی؟

کراچی ۵ دسمبر۔ آج سندھ مسلم لیگ کونسل کے وزارتی گروپ کا ایک جلسہ سابق وزیر مال میر غلام علی تالپور کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ جس میں وزیر اعظم پیر الٰہی بخش نے بھی شرکت کی۔ ایک قرارداد میں صوبہ کے اندر متوازی لیگ قائم کرنے کا اشارہ کیا گیا۔ قرارداد میں مسٹر کھوڑو کے انتخاب کو ناجائز قرار دیا گیا۔ اور فیصلہ کیا گیا۔ کہ کل باقی عہدے داروں کے انتخاب کا بائیکاٹ کیا جائے۔

دمشق ۶ دسمبر۔ جن شامی یہودیوں کو تعلیمی کام کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک بھی اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے حاضر نہیں ہوا۔ جن ۱۵۰ کو دمشق میں اور ۲۰۰ یہودیوں کو الیپو میں مقرر کیا گیا تھا ان کے متعلق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سب کے سب ملک چھوڑ چکے ہیں لیکن وہ کہاں گئے ہیں یہ ابھی تک معلوم نہیں ہوا (رائٹر)

شاہ عبداللہ سے ڈاکٹر بنچ کی ملاقات

عمان ۵ دسمبر۔ آج فلسطین کے لئے اقوام متحدہ کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر بنچ نے عمان میں شاہ عبداللہ کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس ملاقات میں فلسطین کی صورت حال پر دونوں پر تبادلہ خیالات ہوا۔ سہ پہر کو ڈاکٹر بنچ حیفہ روانہ ہو گئے۔

کہ اس کے ذریعہ کیا کچھ حاصل ہو چکا ہے۔ بلکہ اس کی اہمیت اس امر میں پوشیدہ ہے کہ وہ کن حوادث کی روک تھام کر سکتا ہے۔ اس پروگرام نے مغربی یورپ میں کمیونزم کے پھیلاؤ کی روک تھام کی ہے۔ اس کے علاوہ اس پروگرام کی بدولت یورپ کے انہیں خطوں نے اپنی معاشی اور سیاسی آزادی کو دوبارہ حاصل کیا۔ آج مغربی یورپ جذبہ امید کی بنا پر متحد ہے۔

بحالی کی رفتار ان تمام ملکوں میں یکساں نہیں۔ اس سے ان ملکوں میں عدم تعاون کی وجہ سے وہ ملک بھی پیچھے رہ جائیں گے۔ جو ترقی کے میدان میں تیز رفتاری سے بڑھ رہے ہیں۔ مثال کے طور پر برطانیہ دوسرے ملکوں کی امداد پر انحصار رکھتا ہے برطانیہ یہ توقع کرتا ہے کہ اس کے اس اقدام سے یہ ملک اس قابل ہو جائیں گے۔ کہ وہ سٹرلنگ رقبوں میں اپنے خسارے میں کمی کر سکیں گے۔

اس ضمن میں برطانیہ کی مساعی کو امریکہ کے پال ہوفمین اور مسٹر ڈومنٹر نے بہت سراہا ہے (رب۔ د۔ س)

مارشل پیتاں کی غیر مشروط رہائی ہر گھڑی متوقع ہے

پیرس ۶ دسمبر۔ دوران جنگ کے فرانسیسی صدر مارشل پیتاں جن کی عمر اس وقت ۹۲ برس ہے کی حالت قلب سخت ابتر ہو گئی ہے۔ وزارت انصاف کی اطلاع کے مطابق قلبی بیماریوں کا ماہران کے علاج کے لئے ان کے بندی خانہ میں بھیجا گیا ہے۔ انہیں جنگی جرائم کی بنا پر سزائے موت ہوئی تھی۔ جو بعد ازاں عمر قید کی سزا میں تبدیل کر دی گئی۔ مارشل پیتاں کے وکیل نے مارشل کی غیر مشروط رہائی کی توقع ظاہر کی ہے۔ انہوں نے نمائندہ رائٹر کو بتایا کہ مارشل کی قلبی کیفیت اتنی ابتر ہو چکی ہے۔ کہ جیل خانہ میں ان کی موت کا ہر لحظہ خطرہ ہے۔ مارشل کے وکیل نے بتایا۔ کہ انہیں صدر فرانس کی نیک دلی سے یہ توقع ہے۔ کہ وہ مارشل پیتاں کی غیر مشروط رہائی کے احکام فوراً جاری کر دیں گے۔ رسٹار کی اطلاع کے مطابق فرانسیسی کابینہ نے مارشل پیتاں کی غیر مشروط رہائی کا فیصلہ کر لیا ہے۔ خیال ہے کہ رہائی کے بعد وہ بقایا ایام زندگی جنوبی فرانس کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں بسر کریں گے۔ ان کی رہائی کی ہر گھڑی توقع ہے۔

مغربی یورپ میں کمیونزم کی روک تھام!

یورپ کی بحالی کے پروگرام کی سیاسی اور معاشی اہمیت پر تبصرہ

لندن ۶ دسمبر۔ فنانشل ٹائمز اپنے لیڈر میں رقمطراز ہے۔ "آج سے اٹھارہ ماہ بیشتر یورپی بحالی کا پروگرام ای۔ آر۔ پی۔ مسٹر مارشل کے ذہن کی ایک بہادرانہ اختراع سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا تھا۔ تقریباً نو مہینے پہلے یہ تصور بہت حد تک حقیقت کی شکل و صورت اختیار کر چکا تھا۔ لیکن اس کے باوجود یورپی بحالی کا پروگرام ایک جرأت آزما تجربے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا تھا۔ لیکن آج یورپی بحالی کا پروگرام یورپ کی آزاد قوموں کی سیاسی اور معاشی تشکیل کا ایک اہم عنصر بن چکا ہے۔ اس پروگرام سے یورپ کے نصف بر اعظم کو امید اور توانائی میسر آ چکی ہے۔ اس پروگرام نے ان ملکوں کو یقین دلایا ہے۔ کہ انہیں ان کی ضرورتوں کے مطابق خوراک ملتی رہے گی نیز ان ملکوں کو اس امر کا یقین بھی دلایا جا چکا ہے۔ کہ ان کی صنعتوں کو فروغ کے لئے انہیں خام مواد اور مشینری بھی ملتی رہے گی۔" یورپی بحالی کے پروگرام کی اہمیت اس امر میں نہیں

ڈیرہ غازی خاں کے مزارعین کا عطیہ

ملتان ۶ دسمبر۔ کمشنر صاحب ملتان کی اپیل پر ضلع ڈیرہ غازی خاں کے سرکاری اسسٹنٹ ڈھوڈی کے مزارعین نے تحصیل راجن پور میں پاکستان نیشنل گارڈ اور قومی رضاکاروں کی جمعیت قائم کرنے کے لئے دس ہزار روپے کی رقم پیش کی ہے انہوں نے دس ہزار روپے کی رقم نیشنل سیونگس سکیم میں بھی لگائی ہے۔ اس کے علاوہ یہ لوگ آزاد کشمیر کی افواج کیلئے ۵۰۰ من گندم بھی دے چکے ہیں۔ کمشنر صاحب کی موجودگی میں مزارعین کی ایک انجمن امداد باہمی قائم کی گئی جس کے لئے انہوں نے ۷۵ ہزار روپیہ جمع کیا۔ اتنی ہی مزید رقم انہوں نے مشترکہ فلاح کے فنڈ کیلئے دی۔ کمشنر صاحب نے مزارعین کے خدمت خلق کے جذبے کو سراہا۔ اور انجمن کی کامیابی کی دعا کی +

واہگہ کے رقبہ میں داخلے کی ممانعت

لاہور ۶ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے حکم جاری کیا ہے کہ "رقبہ واہگہ میں ۸ دسمبر کے بعد کوئی بعد کوئی شخص داخل نہ ہو۔ اور نہ وہاں رہے اس رقبے کے مشرق میں ہند پاکستان کی سرحد

بقیہ ہے۔ شمال میں نہر اپر باری دوآب کی لاہور برانچ ہے۔ مغرب میں جی۔ ٹی روڈ اور سائفن برانچ کے مقام اتصال سے لے کر ریلوے لائن تک کی حد اور جنوب میں لاہور امرتسر ریلوے لائن ہے یہ حکم دو ماہ تک نافذ رہیگا۔ اس کا اثر ان افراد پر نہیں ہوگا جو اس رقبے میں زمین کے مالک یا کاشتکار ہیں۔ اسی طرح سرکاری یا ریلوے کے ملازم جو ڈیوٹی پر ہوں اور ہندوستان یا پاکستان پرمٹ کے ذریعے آنے جانے والے افراد بھی مستثنیٰ ہونگے۔

روسی وسعت کے خلاف مغرب و مشرق میں اتحاد

لندن ۵ دسمبر۔ آج اخبار "سنڈے ٹائمز" کے سیاسی نامہ نگار نے بیان کیا ہے کہ امکان ہے کہ اوقیانوس کے معاہدہ کے وجود میں آجانے کے بعد مشرق میں روس کی توسیع کو روکنے کے مقصد سے مشرق بعید کے ایک اتحاد کی تیاریاں شروع کر دی جائینگی۔

نامہ نگار مذکور مزید لکھتا ہے کہ ایشیا میں کمیونسٹوں کی پورے طور پر منظم جدوجہد میں شدت پیدا ہو جانے کے بعد مغربی فوجی لیڈر یہ نظریہ اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ کہ باہم کی منظم اور مشترکہ مقاومت ہی اس خطرہ کو دور کر سکتی ہے نامہ نگار مذکور کا یہ بھی خیال ہے کہ مشرق وسطیٰ کا اتحاد جو مغرب کو مشرق بعید کے ساتھ ملائیگا یہ بھی غیر ممکن نہیں ہے۔ (اسٹار)

یہودی میونسپلٹی نے پانی ٹیکس بڑھا دیا

بیت المقدس ۶ دسمبر۔ اطلاع ہے کہ بیت المقدس میں یہودی میونسپلٹی پانی کے ٹیکس کی شرح میں اضافہ کرنے والی ہے اب ٹیکس ایک مکان میں کمروں کی تعداد کے حساب سے لگایا جائیگا پہلے کمرہ پر ۵۰۰ مل (فلسطینی کرنسی) اور دوسرے کمرہ پر ۴۵۰ مل ٹیکس لگایا جائیگا (اسٹار)

طوفان زدہ لوگوں کی امداد پر ٹرانسوال کے ہندوستانیوں کی تعریف

جوہانسبرگ ۶ دسمبر۔ ٹرانسوال کے ہندوستان کے باشندوں جو امداد ورڈ پورٹ کے لوگوں کو پہنچائی ہے جوہانسبرگ کے اخبارات اور جنوبی افریقہ کی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے اس کی بہت تعریف کی ہے اس شہر میں آندھی کے طوفان کے باعث بہت سے آدمی ہلاک ہو گئے۔ اور ۲۰۰ کے قریب زخمی ہوئے اور سینکڑوں کنبے بے خانماں آ گئے ہیں۔

"ایسٹار ڈیلی میل" نے پہلے صفحہ پر ایک سرخی کے تحت لکھا ہے "روڈ پورٹ کے ہندوستانیوں نے عوام کے ساتھ جذبہ ہمدردی اور امداد کرنے پر رضامندی کا بہت ہی عمدہ ثبوت دیا ہے۔ وہاں طوفان کے ختم ہونے کے تھوڑی ہی دیر بعد ایک ہندوستانی دکاندار نے اپنی دکان کھول دی۔ اور طوفان زدہ لوگوں کو اپنی ضرورت کے مطابق اشیاء خود آکر لیجانے کی اجازت دے دی۔

"کل بہت سی لڑکوں میں ترکاریاں اور پھل ہندوستانی تاجروں کی طرف سے ٹاؤن ہال پہنچائے گئے تاکہ ان کو ضرورتمند لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ اس کے بعد ایک مقامی مسلم جماعت کی طرف سے ابتدائی طور پر ریلیف فنڈ کے لئے ۷۰۰ پونڈ کا چیک دیا گیا۔

"ہندوستانی باشندوں نے ریلیف فنڈ قائم کیا ہے اور وقتاً فوقتاً اس فنڈ میں چندہ دیا جاتا رہیگا۔"

اس قسم کی تعریف جنوبی افریقہ کی براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے بلیٹن میں بھی کی گئی ہے۔ دیگر اخبارات نے بھی ہندوستان کے باشندوں کے اس اقدام کی تعریف کی ہے (اسٹار)

انٹارکٹک کے برفاب علاقہ میں گرم نخلستان

لندن ۶ دسمبر۔ آئندہ سال تین قوموں کے سائنسدان یورپ سے تحقیقات کی تاریخ میں ایک عجیب ترین انکشاف کی تحقیقات کرنے کیلئے روانہ ہونگے۔ یہ ایک پراسرار قسم کا گرم ریگستان ہے۔ جو قطب جنوبی سے صرف سو میل دور ہمیشہ برفاب علاقہ کے وسط میں واقع ہے۔

انٹارکٹک کا یہ حیرت انگیز علاقہ ۳۰ ہزار مربع میل رقبہ میں پھیلا ہوا ہے۔ اس کے چاروں طرف ایک بلند کوہستانی سلسلہ کی چوٹیاں ہیں۔ اس پہاڑ کے دوسری قطبی سطح مرتفع ہے جہاں طوفانی اور یخ بستہ سردی کا دور دورہ رہتا ہے۔ اور اکثر درجہ حرارت نقطہ انجماد سے ۶۰ درجہ نیچے تک گر جاتا ہے۔

انٹارکٹک کا یہ نخلستان برف سے بالکل پاک ہے اسے ایک جرمن ہواباز نے دریافت کیا تھا۔ جو جنگ کے شروع میں اس کی تصاویر لیکر واپس آیا تھا۔ جرمنوں نے اسے اسال تک انتہائی طور پر پوشیدہ رکھا اگرچہ نازی ہوابازوں نے اس علاقہ پر اپنا دعویٰ رکھنے کے لئے وہاں ایک جھنڈا پھینک دیا تھا۔ لیکن یہ علاقہ ناروے کے قبضہ میں رہے گا۔ جو اس مہم کے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کے خرچ کا دو تہائی حصہ دے رہا ہے۔

دوسرے حصہ لینے والے ممالک سویڈن اور برطانیہ میں یہ مہم انتہائی دلچسپی کا باعث ہے کیونکہ نخلستان میں برف وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے انٹارکٹک کا پہلی بار اچھی طرح معائنہ ہو سکے گا۔

اس بات کا امکان ہے کہ وہاں قیمتی دھات پائی جا سکتی ہے اور طویل عرصہ قبل وہاں کی بنی ہوئی تہذیب کے آثار ملنے کا بھی امکان ہے سائنسدان سلیج گاڑیوں میں صرف اپنا سفر طے کر کے ریگستان میں پہنچینگے۔ لیکن سامان میں ایک ہیلی کاپٹر۔ راڈر اور کاسمک شعاعوں کے مطالعہ کیلئے خصوصی آلات شامل ہوں گے۔

اس سفر میں سائنسدانوں کو بڑا خطرہ ہے کیونکہ خیال ہے کہ ف بہت بھوکا ہوتا ہے اور ان کا بار نہیں سہار سکتا۔

اس مہم کا اہتمام ایک کمیٹی نے کیا ہے جس میں برطانیہ کی شاہی جغرافیائی سوسائٹی کا ایک عہدہ دار سلو کے قطبی ادارہ کا ایک ڈائرکٹر اور اسٹاک ہام کے پروفیسر اہلمان شامل ہیں۔

اس مہم کے نتائج تمام دنیا بھر میں ظاہر کئے جائیں گے۔ (اسٹار)

لندن ۶ دسمبر لبرل پارٹی اور قومی جمہوری پارٹی نے اپنی سرگرمیاں ختم کر دینے کے فیصلوں کا اعلان کیا ہے کیونکہ موجودہ صورت حال جماعتی سیاست کے لئے موزوں اور مناسب نہیں ہے۔

اُردو ادب کی حوصلہ افزائی

لاہور ۶ دسمبر۔ مغربی پنجاب میں کتابوں کے ایڈوائزری بورڈ نے جس کے اغراض و مقاصد میں اُردو ادب کی حوصلہ افزائی بھی شامل ہے مالی سال کے دوران میں منتخبہ کتب پر انعامات دینے کا فیصلہ کیا ہے اس غرض کے لئے صرف ان کتب پر غور کیا جائیگا جو ۱۹۴۸ء میں پہلی بار چھپی ہوں۔

عام فہم سائنس۔ تاریخ۔ سوانح اور سفر کے علاوہ ایسی کتابوں کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ جو اسلام سے محبت پیدا کرنے والی ہوں۔ اور اس پر فخر کرنا سکھائیں۔ فرقہ وارانہ یا متنازعہ نوعیت کی کتابیں، کتب نصاب، پیشہ وارانہ میبول اور ادنیٰ قسم کے کاغذ پر چھپی ہوئی کتابوں پر غور نہیں ہوگا اس سلسلے میں قواعد کی نقل بورڈ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ کتابیں پیش کرنے کی آخری تاریخ ۸ جنوری ۱۹۴۹ء ہے۔

حفظانِ صحت کیلئے خوشکن اقدام

لاہور ۶ دسمبر حکومت مغربی پنجاب نے ایک لاکھ روپے کی رقم سال رواں کے دوران میں خرچ کیلئے سینٹری بورڈ کے سپرد کی ہے اس میں سے نصف شہروں میں صرف ہوگی۔ اور نصف دیہات میں۔ اس بورڈ میں آٹھ سرکاری اور ۸ غیر سرکاری ممبر ہیں (جو سب کے سب ایم۔ ایل۔ اے ہیں) وزیر صحت بورڈ کے صدر ہیں۔

فرانس روہر پر جرمنی کا کنٹرول پسند نہیں کرتا

پیرس ۶ دسمبر۔ فرانس کے وزیر خارجہ شومین نے روہر کی صنعت پر جرمنی کی ملکیت کے متعلق اپنی حکومت کی مخالفت کا اعادہ کیا۔ جرمنی کی حکومت کو روہر کی صنعت پر امریکہ اور برطانیہ کی پورے مالکانہ اختیارات دینے کی تجویز فرانس کے لئے ناقابل قبول نہیں۔ (اسٹار)

برمی نمائندہ کا عزم دہلی

رنگون ۵ دسمبر۔ برما کے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل او جان تن آنگ آج نئی دہلی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ برما کے وزیر تعلیم او دن سے ملاقات کریں گے۔ جو اس وقت ہندوستان میں ہیں اور بعد میں وہ شملہ جائیں گے جہاں برما کے فنڈ کے متعلق جعلسازی کے مقدمہ کی تحقیقات میں شرکت کریں گے۔ اور قابل ادا فنڈ برما کو واپس دینے کے لئے گفت و شنید کریں گے (اسٹار)

آب زمزم کے جراثیم مارنے کے خلاف احتجاج

ڈربن ۲ دسمبر۔ جو لوگ حج کر کے مکہ معظمہ سے واپس آئے ہیں۔ اور اپنے ساتھ آب زمزم لائے ہیں۔ ان سے بندرگاہ کے حکام وہ متبرک پانی جراثیم مارنے کے لئے لیتے ہیں۔ اور پھر واپس کر دیتے ہیں مسلمانوں نے اس اقدام کے خلاف حکام سے احتجاج کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے اس قسم کے فعل سے اس پانی کی متبرک حیثیت زائل ہو جاتی ہے (اسٹار)